لوگوں کا سلام پہنچانا بھول جائیں تو کیا حکم ہے؟

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-882

تاریخ اجراء: 02ذوالقعدۃالحرام1444ھ/22مئی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

دعوتوں میں شریک ہوتے ہیں تو کئی دوستوں اور عزیزوں سے ملاقات ہوتی ہے، وہ پھر کسی کے بارے میں پوچھ لیتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ اسے میرا سلام دیجئے گا۔ اکثر اوقات سلام پہنچانا یاد نہیں رہتا، تو اس صورت میں کیا حکم ہوگا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

کسی کے سلام پہنچانے کا کہہ دینے سے سلام پہنچانا اس وقت لازم ہوتا ہے جب کہ سلام پہنچانے کا التزام کیا ہو مثلاً یوں کہہ دیا ہو کہ ٹھیک ہے میں تمہارا اسلام پہنچادوں گا۔ اگر سلام پہنچانے کا التزام نہیں کیا تو پہنچانا واجب نہیں، لہٰذا آپ کو چاہئے کہ جب وہاں تک سلام نہیں پہنچا سکتے تو سلام پہنچانے کا التزام بھی نہ کریں۔

فتاوی ہندیہ میں ہے: ”اذا امر رجلا ان یقرا سلامہ علی فلان یجب علیہ ذلک“ یعنی جب کسی شخص کو حکم دیا کہ فلاں کو میرا سلام کہہ دینا اس پر سلام پہنچانا واجب ہے۔ (فتاوی ھندیہ، جلد5، صفحہ326، مطبوعہ: پشاور)

ردالمحتار میں ہے: ”(قولہ یجب علیہ ذلک) لانہ من ایصال الامانۃ لمستحقھا والظاھر ان ھذا اذا رضی بتحملھا تامل۔ ثم رایت فی شرح المناوی عن ابن حجر التحقیق ان الرسول ان التزمہ اشبہ الامانۃ والا فودیعۃ ای فلا یجب علیہ الذھاب لتبلیغہ“ یعنی ان کا قول کہ اس پر سلام کا پہنچانا واجب ہے اس لیے کہ یہ حقدار کو اس کی امانت پہنچانا ہے اور ظاہر یہ ہے کہ سلام پہنچانا اس وقت واجب ہے جب اس کے پہنچانے پر وہ راضی بھی ہوا ہو، تامل۔ پھر میں نے شرح مناوی میں دیکھا ابن حجر سے منقول ہے کہ تحقیق یہ ہے کہ قاصد سلام پہنچانے کا التزام کرے گا تو یہ امانت کے مشابہ ہوگا ورنہ ودیعت کے قبیل سے ہوگا اور اس صورت میں سلام پہنچانے کے لیے جانا اس پر واجب نہیں ہوگا۔ (ردالمحتار، جلد9، صفحہ685، مطبوعہ: کوئٹہ)

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”کسی سے کہہ دیا کہ فلاں کو میرا سلام کہہ دینا اُس پر سلام پہنچانا واجب ہے اور جب اس نے سلام پہنچایا تو جواب یوں دے کہ پہلے اس پہنچانے والے کو اس کے بعد اس کو جس نے سلام بھیجا ہے یعنی یہ کہے وَعَلَیْکَ وَعَلَیْہِ السَّلام۔ یہ سلام پہنچانا اس وقت واجب ہے جب اس نے اس کا التزام کرلیا ہو یعنی کہہ دیا ہو کہ ہاں تمہارا سلام کہہ دوں گا کہ اس وقت یہ سلام اس کے پاس امانت ہے جو اس کا حقدار ہے اس کو دینا ہی ہوگا ورنہ یہ بمنزلہ ودیعت ہے کہ اس پر یہ لازم نہیں کہ سلام پہنچانے وہاں جائے۔“ (بہار شریعت، جلد3، صفحہ463، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net